اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

وفا ۱۳۵۲ ہش

جولائی ۱۹۷۳ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا جلال الدین صاحب قمر ۱۹ مارچ کو ربوہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے

Maulana J. D. Qamar left Rabwah on 19.3.73 He was seen off at the Rabwah Railway Station by a large number of friends.

مکرم مرزا لطف الرحمن صاحب جو پہلے مغربی جرمنی اور غانا میں مبلغ اسلام رہ چکے ہیں اب کینیا میں مصروف تبلیغ ہیں آپ بیس جنوری کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے

Mirza Lutfur Rahman who has worked as a Missionary of Islam in W. Germany and Ghana is now working in Kenya. He left Rabwah for Kenya on 20. 1. 73

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفا ۱۳۵۲ھ ش

(جولائی ۱۹۷۳ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ـــــ ۲ روپے

فی پرچہ ـــــ ۲۰ پیسے

ترتیب

- قرآن کریم کے تراجم (اداریہ) صـ۲
- اقتباس - ایک شعر ۴
- محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا سیلون میں ورودِ مسعود۔ ۵
- مبلغین کی آمد و روانگی ۱۴
- فری ٹاؤن میں صنعتی نمائش ۱۵
- محترم الحاج ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی کی وفات ۱۷
- امام ہمام کا اہم ارشاد ۱۸
- تحریکِ جدید کے مطالبات ۱۹
- رواں دواں (نظم) ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سیّد عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ | ماہنامہ | تحریک جدید | ربوہ | شمارہ ۷

وفا ۱۳۵۲ہش

(جولائی ۱۹۷۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

قرآن کریم کے تراجم

حال ہی میں جب مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم نے سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن 'غانا' کو قرآن کریم (مع انگریزی ترجمہ) کے آٹھ سو سے زیادہ نسخے بطور تحفہ پیش کئے کہ ان نسخوں کو ہوٹلوں کے رہائشی کمروں میں رکھا جائے اور اس طرح ان تمام مسلمانوں کو سفر کے دوران قرآن کریم پڑھنے کا موقع دیا جائے جو اپنے سفر کے دوران ان ہوٹلوں میں قیام کریں۔ مکرم مولانا کلیم صاحب نے اس بات کا بھی اعلان کیا کہ عنقریب غانا کی ایک مقامی زبان آکان (AKAN) میں بھی قرآن کریم کا ترجمہ شائع کیا جائے گا۔ مقامی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کی اہمیت سے کسی طرح بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ بے شک انگریزی ایسی زبانوں میں سے ہے جو بہت کثرت کے ساتھ بولی جاتی ہے اور مغربی افریقہ میں تو اسے خاص اہمیت حاصل ہے لیکن مقامی زبانیں بولنے والے انگریزی زبان جاننے والوں کی نسبت اس قدر زیادہ ہیں کہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ان علاقوں کی بہت بڑی اکثریت صرف اپنی ہی زبانیں بولتی ہے۔

نائیجیریا میں یوروبا زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے اور عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔ مشرقی

افریقہ میں سواحیلی میں تو بہت عرصہ سے قرآن کریم کا ترجمہ ہو چکا ہے اور ایک سے زیادہ دفعہ چھپ بھی چکا ہے اب یوگنڈا کی زبان لوگنڈی میں ترجمہ مکمل ہو چکا ہے اور اس کی طباعت کے انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔

اِسی طرح انڈونیشیا میں بھی وہاں کی مقامی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے اور چند پارے چھپ بھی چکے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ احمدیہ جماعت جسے اللہ تعالیٰ نے اِس زمانے میں اسلام کی خدمت کے لئے مامور کیا ہے وہ خلافتِ حقہ کی قیادت میں دنیا کے ہر حصے میں اسلام کی تعلیم کو سمجھنے کے حلقہ کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے کام میں شب و روز مصروف ہے۔ دنیا جو چاہے کہے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کا یہی زمانہ ہے اور اس کام کو سرانجام دینے والی احمدیہ جماعت ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اِس جماعت نے ادیانِ باطلہ کے حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے اور ہزاروں لاکھوں انسانوں کو شرک و بدعت کی زندگی سے نکال کر خدائے واحد کے آستانہ پر لا کر کھڑا کر دیا ہے اور وہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام تک نہ جانتے تھے یا جانتے تھے تو ان کی زبانیں ذکرِ خیر گوارا نہ کر سکتی تھیں اب آنحضورؐ پر صبح و شام درود بھیج رہے ہیں اور اِس کوشش میں ہیں کہ جلد از جلد ساری دنیا میں روحانیت کے شہنشاہ، بانیٔ اسلام، کی حکومت قائم ہو جائے اور دنیا اس گند میں سے نکل آئے جو دجّالی طاقتوں نے ان کے اردگرد پھیلا رکھا ہے۔ احمدیہ جماعت کا ہر فرد اِس بات پر بجا طور پر فخر کر سکتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اِس کارِ خیر میں حصّہ لے رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ توفیق دے کہ ہم اسلام کے پیغام کو ہر خطّہ میں پہنچا سکیں اور اللہ تعالیٰ دنیا کو توفیق دے کہ وہ اِس پیغام کو سُنے، سمجھے اور اسے قبول کرتے ہوئے اپنی زندگیوں کو صراطِ مستقیم پر چلاتے ہوئے اپنی پیدائش کے حقیقی مقصد کو پالے۔

آمین یا ارحم الراحمین

اقتباس

خُدا سے صُلح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ایک شخص جو خدا کو خوش رکھنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ خدا اسے کامیابیاں بخشے وہ فریب کی زندگی چھوڑ دے اور خدا سے صلح کرے۔ فرمایا قد افلح من زکّٰھا و قد خاب من دسّٰھا فلاح پا گئے وہ جنہوں نے تزکیۂ نفس کر لیا اور تباہ ہو گیا وہ جس نے اسے خراب کیا۔ فلاح دین و دُنیا دونوں کو شامل ہے جو شخص اپنے نفس کی ناپاکی کو چھوڑتا ہے وہ آخر کامیاب ہوتا ہے۔

بے شک کوئی فلسفہ میں طاق ہے کوئی ہیئت میں کوئی سائنس میں شہرہ آفاق ہے۔ یہ قبول ہے — مگر تزکیۂ نفس بڑی مشکل چیز ہے علومِ ظاہری دماغی حواس کو تیز کرتے ہیں مگر ان کا قلب کے ساتھ کچھ علاقہ نہیں جو علومِ ظاہری حاصل کرتے ہیں بجز سلیم الطبع کے آخری نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ ان میں کبر آجاتا ہے۔ ان کو سچّا انکسار اور سچّی نرمی نصیب نہیں ہوتی۔ کبر ایسی بُری بلا ہے کہ انسان اس کی وجہ سے ہر قسم کی ترقی سے رُک جاتا ہے۔"

ایک شعر

وَحِیْدٌ فَرِیْدٌ لَاشَرِیْکَ لِذَاتِہٖ
قَوِیٌّ عَلِیٌّ مُسْتَعَانٌ مُقَدِّرٌ

ترجمہ :- یگانہ ہے یکتا ہے اور اپنی ذات میں لاشریک ہے۔ قوی ہے بڑی شان والا ہے اس سے مدد طلب کی جاتی ہے اور تقدیر کا مالک ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِس شعر میں نہ صرف اللہ تعالیٰ کی صفات بیان فرمائی ہیں اور وہ صفات ایسی ہیں جن کا اظہار بہت سی دیگر صفات سے زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور اس لئے ایمانی کیفیت پیدا کرنے میں خاص طور پر ممد ہوتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ہی ان صفات کا انسانوں کے ساتھ جو گہرا تعلق اور جس رنگ میں انسان حقیقی طور پر ان سے مستفید ہو سکتا ہے وہ بھی بیان فرما دیا ہے۔ انسان ایک طاقتور ہستی ہی سے مدد مانگ سکتا ہے اِس لئے اللہ تعالیٰ کے لاشریک اور قوی ہونے کے ساتھ ہی حضور فرماتے ہیں کہ مدد اس سے طلب کی جاتی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ یقین پیدا کرنے کے لئے فرماتے ہیں کہ وہ تقدیر کا بھی مالک ہے یعنی جو ہوتا ہے اسی کے فیصلہ سے ہوتا ہے اور اگر وہ چاہے تو اپنی تقدیر بھی بدل سکتا ہے۔

کاروانِ اسلام

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا سیلون میں ورودِ مسعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افرادِ جماعت کی طرف سے والہانہ اور پُرجوش خیر مقدم

(مکرّم مسعود احمد صاحب جہلمی سابق مبلّغ جرمنی)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر و وکیل اعلیٰ تحریکِ جدید اپریل ۱۹۷۳ء (شہادت ۱۳۵۲ ہش) کے آخری ہفتہ میں ایک ماہ کے لئے بعض ممالک کے دورہ پر روانہ ہوئے۔ خاکسار کو بطور سیکرٹری آپکی معیت کا شرف حاصل ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سفر ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ثابت ہوا اور ہم اس محسنِ حقیقی کے بے شمار احسانات کا مشاہدہ کرتے ہوئے ۲۶ مئی ۱۹۷۳ء (مطابق ۲۶ ہجرت ۱۳۵۲ ہش) کو بخیر و خوبی واپس وطن پہنچ گئے۔

دورہ کی آخری منزل ہمارا ہمسایہ ملک سیلون تھا۔ اس سرسبز و شاداب جزیرہ میں ہمارا ہفتہ بھر (۲۰ تا ۲۶ مئی) قیام رہا۔ اِس مختصر عرصہ کے دوران جماعتِ احمدیہ سیلون کے سینکڑوں احباب، بہنوں بچوں اور بچیوں کی طرف سے عقیدت اور محبت کے روح پرور واقعات مشاہدہ میں آئے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک ممتاز فرد کو اپنے درمیان پاکر دلی مسرّت ان کے چہروں پر ہویدا تھی یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ایک عرصہ سے اس ملک میں مرکزی نمائندہ نہ جاسکنے کی وجہ سے جماعت کے کئی افراد میں کمزوری کے آثار پیدا ہونے لگے تھے محترم صاحبزادہ صاحب کا وہاں تشریف لے جانا ان کی تقویتِ ایمان کا باعث ہوا۔

ایرپورٹ پر ہماری آمد کے وقت نصف شب کے قریب جماعتِ سیلون کی ایک کثیر تعداد موجود تھی امیگریشن اور کسٹم انتھارٹیز وغیرہ کے معائنہ کی رفتار قدرے آہستہ تھی۔ ہوائی جہاز سے سامان آنے میں بھی کچھ وقت صرف ہوا۔ اس دوران ہم سے کچھ ہی فاصلہ پر استقبالیہ ہال میں کھڑے ہوئے احمدی مردوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں اور بچوں کا بہت بڑا ہجوم مسلسل ہاتھ ہلا ہلا کر اپنی بڑھتی ہوئی بے تابی کا اظہار کر رہا تھا۔

امیگریشن اور کسٹم کے افسران ہم سے بہت خوش اخلاقی سے پیش آئے۔ ان میں سے ایک نے بتایا کہ جماعت کے لوگ دو۲ روز سے یہاں دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔ ہمارے لئے یہ امر نہایت تکلیف دہ تھا کہ جماعت کے دوستوں کو ایرپورٹ پر بیٹھ کر دو۲ روز تک متواتر انتظار کی کوفت برداشت کرنا پڑی لیکن اپنے احباب کو اس زحمت میں ڈالنے کی ذمہ داری ہم پر عائد نہیں ہوتی تھی۔ برطانوی فضائی کمپنی (BOAC) کا یہ ہوائی جہاز ۲۴ گھنٹے قبل یعنی ۱۹ تاریخ کی رات کو اپنے وقتِ مقررہ پر کولمبو کے ہوائی اڈہ پر اترنے کے لئے زمین کے بالکل قریب آجانے کے بعد پھر فضا میں بلند ہو گیا۔ اس وقت ہوائی جہاز کے کپتان نے اعلان کیا کہ موسم کی خرابی کے باعث کولمبو کے ہوائی اڈہ پر اترنے کی بجائے ہم مدراس کا رُخ کر رہے ہیں۔ یہ اعلان سُنکر جو کیفیت ہوئی وہ ظاہر ہے۔ پون گھنٹہ بعد ہی پھر اعلان ہوا کہ تھوڑی دیر بعد ہی ہم مدراس کے ہوائی اڈہ پر اتر رہے ہیں۔ یہاں پر جہاز کے ایندھن حاصل کرنے کی خاطر ایک گھنٹہ صرف ہوگا اور اس دوران مسافر جہاز سے باہر چلے جائیں گے۔ جہاز کے رُکتے ہی سب مسافر باہر آ گئے۔ یہاں پر نصف شب کے بعد جہاز کی آمد غیر متوقع تھی کسی ذمہ دار افسر کے ہوائی اڈہ پر موجود نہ ہونے کی وجہ سے جہاز کے عملہ کو پٹرول حاصل کرنے کے لئے خاصی تگ و دو کرنی پڑی۔ ایک گھنٹہ بعد اعلان ہوا کہ مسافر جہاز پر سوار ہو جائیں تھوڑی دیر میں کولمبو کے لئے جہاز پرواز کرے گا۔ سب مسافر جہاز میں آکر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے۔ حفاظتی بند باندھ لینے کا اعلان ہوا۔ اب ہم منتظر تھے کہ تھوڑی ہی دیر میں کولمبو کے ہوائی اڈہ پر ہمارے بھائیوں کے انتظار کی گھڑیاں ختم ہو جائیں گی لیکن ہماری توقعات کے بالکل برعکس جہاز کے کپتان نے اعلان کیا کہ وہ اپنے اپنے ہینڈ بیگ لے کر جہاز سے باہر آجائیں ہمیں رات یہیں بسر کرنی ہوگی اور اگلے روز روانگی ہوگی۔ یہ اعلان سُنتے ہی تمام مسافر بادلِ ناخواستہ جہاز سے اُترنا شروع ہو گئے لیکن محترم میاں صاحب نے جہاز کے کپتان کو بتایا کہ ہم لوگ بوجہ پاکستانی ہونے کے شہر میں نہیں جائیں گے اور جہاز میں ہی یہ وقت صرف کریں گے۔ کپتان اس صورتِ حال کو تسلیم کرنے پر رضامند نہیں تھا لیکن محترم میاں صاحب کے اصرار پر اس کے سوا کوئی چارہ بھی نہ تھا چنانچہ ہم ہوائی جہاز میں ہی رہے۔ عملہ جہاز میں سے ایک ایئر ہوسٹس نے جاتے ہوئے ہمیں ٹھنڈے شربت کا ایک جگ پیش کیا اور کہنے لگی کہ ابھی تھوڑی دیر میں جب جہاز کا انجن بند ہو جائے گا اور جہاز کو ٹھنڈا رکھنے کا نظام بند ہو جانے پر یہاں پر جو حبس کی کیفیت ہوگی اُس میں اِس ٹھنڈے پانی کی آپ کو

شدید ضرورت محسوس ہوگی حُسنِ اتفاق سے ہمارے ہمراہ B O A C فضائی کمپنی کے ایک افسرِ اعلیٰ بھی سفر کر رہے تھے۔ دورانِ سفر محترم میاں صاحب سے انکا تعارف ہو چکا تھا۔ یہ صاحب آڑے آئے انہوں نے مدراس میں اپنے مینیجر کو ہوائی اڈہ پر طلب کیا اور اس کے ذریعہ ہوائی اڈہ پر ہی گیسٹ ہاؤس کے دو کمرے تیار کروائے۔ ایک ہمارے لئے اور دوسرا اپنے لئے تاکہ ہمارے ساتھ ہی رہ کر ہماری دیکھ بھال کر سکیں۔ باقی مسافر ہوٹلوں میں چلے گئے۔ ان کمروں کے انتظام میں کوئی ڈیڑھ دو گھنٹے صرف ہوئے۔ اب ہوائی جہاز انجن بند ہو جانے کی وجہ سے اندھیری کوٹھڑی میں تبدیل ہو چکا تھا اور ہمارے علاوہ B O A C کا ایک انگریز کارکن بھی ہماری خاطر اس قیدِ حبس کی اذیت میں مبتلا تھا۔ شدید گرمی۔ اندھیرے اور حبس کے باعث بیٹھنے کی طاقت ختم ہوئی چاہتی تھی کہ مذکورہ افسر B O A C مدراس کے بھارتی مینیجر اور ایک دوسرے کارکن کے ہمراہ تشریف لائے اور بتایا کہ ایئرپورٹ پر کمرے کا انتظام ہو چکا ہے۔ اس وقت صبح ہونے کو تھی۔ رات بھر جاگنے اور گرمی اور حبس میں بیٹھنے کے باعث میرے کان بند ہو چکے تھے اور سر بوجھل۔ یوں معلوم ہوتا تھا ہر چیز چکر کھا رہی ہے۔ کھڑے ہوئے جہاز میں ہچکولے محسوس ہوتے تھے۔ ہوائی جہاز سے اُترتے ہی تازہ ہوا میں آئے تو خدا کا شکر ادا کیا۔ اپنے کمرے میں جا کر نمازیں ادا کیں اور روانگی کے انتظار میں بیٹھ رہے۔

کمرہ آرام دہ تھا اور پُرسکون بھی۔ کبھی کبھی ایئرپورٹ پر اُترنے یا پرواز کرنے والے ہوائی جہازوں کی آواز سنائی دیتی یا کمرے کے چاروں طرف ایستادہ مسلح سپاہیوں کے چلنے یا آپس میں باتیں کرنے کی آواز۔ یہ سپاہی ہمارے لئے مقرر کئے گئے تھے۔ اگلی شام کو ہمارا جہاز وقتِ مقررہ سے پورے ۲۴ گھنٹے بعد کولمبو کے ہوائی اڈہ پر اُترا۔ پہلی رات جب غیر متوقع طور پر اس کا رُخ مدراس کی جانب کر دیا گیا تو اس خیال سے کہ تھوڑی دیر میں واپس آ جائے گا ہمارے احباب ہوائی اڈہ پر ہی ٹھہرے رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیلون میں ہماری دو بڑی جماعتیں ہیں ایک تو سیلون کے دارالحکومت کولمبو کی جماعت اور دوسرے نیگمبو کی جماعت۔ ہوائی اڈہ کولمبو سے کوئی بیس میل دُور ہے لیکن نیگمبو سے صرف تین میل کے فاصلہ پر ہے لہٰذا ہوائی اڈہ پر نیگمبو جماعت کے احباب کی کثرت تھی۔ ان کے ہمراہ بچے اور عورتیں بھی تھیں یہ لوگ کرایہ پر لی گئی بسوں اور کاروں کے ذریعہ یہاں آئے تھے۔

امیگریشن اور کسٹم کے محکموں کی کارروائی کے بعد ہم لوگ جب استقبالیہ ہال کی جانب بڑھے تو وہ ہجوم گذشتہ چوبیس گھنٹوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک پوتے کے استقبال کے لئے دیدہ و دل فرشِ راہ کئے تھا بے محابا اُمڈ پڑا۔ مصافحہ و معانقہ میں ہر شخص دوسرے سے سبقت لے جانا چاہتا

تھا۔ میں نے کئی آنکھوں کو فرطِ محبت سے اشکبار دیکھا دِل میں سرور اور رِقّت کی عجیب کیفیت پیدا ہوئی۔

جماعتِ احمدیہ سیلون کا تاریخی پس منظر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیلون کی جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر ممالک میں قائم ہونیوالی ابتدائی جماعتوں میں سے ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی مبلّغِ اسلام حضرت حافظ غلام محمد صاحبؓ بی۔ اے کے ذریعہ ۱۹۱۵ء میں اس کی داغ بیل ڈالی گئی۔ مارشیس جاتے ہوئے آپ چند ماہ تک یہاں قیام فرما ہوئے اور آپکی تبلیغی مساعی سے ایک مخلص جماعت کا قیام عمل میں آیا ۱۹۱۵ء میں ہی انگریزی اور تامل زبانوں میں ماہوار رسالہ MASSAGE کا اجراء ہوا۔ بعدازاں کئی مرکزی مبلّغین کو یہاں پر تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملی۔

کولمبو شہر کے وسط میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مشن ہاؤس اور مسجد کی دو منزلہ عمارت ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور بلڈنگ جماعت کی ملکیت ہے۔ اسی طرح نیگمبو میں ایک خوبصورت مسجد ہے اور ایک عمارت جماعت کی ملکیت ہے۔

سیلون کی جماعت ترقی کی نئی شاہراہ پر

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے سیلون میں ایک عرصہ سے مرکزی نمائندہ نہ ہونے کی وجہ سے بعض کمزوریوں کے آثار ظاہر ہوتے تھے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اِس مختصر دَورہ سے وہاں پر زندگی کی ایک نئی رُوح پیدا ہو گئی۔ محترم میاں صاحب نے مختلف اجلاسوں میں تقاریر اور خطبہ جمعہ کے ذریعہ افرادِ جماعت میں نئی رُوح۔ نیا جوش اور ولولہ پیدا کیا۔

اکثر احباب نے بر ملا و فورِ جذبات سے اِس بات کا اظہار کیا کہ محترم میاں صاحب کی آمد عین خدائی مشیّت تھی جس سے سیلون کی جماعت ترقی و کامیابی کے ایک نئے دَور میں داخل ہوئی ہے۔ محترم میاں صاحب کی درد بھری تقاریر نے دلوں پر جادو کا اثر کیا۔ رُوٹھے ہوؤں نے اعلانیہ اُٹھ کر ایک دوسرے سے ملنا شروع کیا اور اپنی غلطیوں کی معافی مانگنی چاہی۔ وہ از سرِ نَو منظّم ہو کر جماعتی کاموں کے لئے کمر بستہ ہو گئے۔ محترم میاں صاحب نے علاوہ خطبہ جمعہ کے تین اجتماعوں میں احبابِ جماعت کو بیش قیمت نصائح سے نوازا اور تربیت سے تعلق رکھنے والے اہم امور پر روشنی ڈالی۔

ایک تعلیمیافتہ نوجوان کا قبولِ احمدیّت

ایک تعلیم یافتہ نوجوان خواجہ محی الدین صاحب محترم میاں صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ سلسلہ ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

آپ ایک عرصہ سے زیرِ تبلیغ تھے اور احمدیت کی تعلیمات سے بکلّی آگاہ ہو کر شرح صدر سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی قبول کرنے کے

قابل ہو چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو استقامت عطا فرمائے اور اسلام اور احمدیت کی تعلیمات پر صحیح معنوں میں عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

آپ نے کولمبو اور ننگمبو کی جماعتوں میں ذیلی تنظیموں یعنی انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے انتخابات کرائے جس پر احبابِ جماعت نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ انتخابات کے ضمن میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ ہر دو تنظیموں کو تین تین امور پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ انصار اللہ کو ارشاد فرمایا کہ آپ

۱۔ قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھنے پڑھانے کی طرف توجہ کریں۔

۲۔ سنڈے سکول کا اجراء کریں۔ اور

۳۔ تبلیغ کے کام کو وسعت دیں مثلاً یومِ تبلیغ منائیں۔ اپنے دوستوں کا دائرہ وسیع کریں

خدام کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ

۱۔ سوشل ورک شروع کریں مثلاً ہسپتالوں میں مریضوں کی عیادت، لوگوں کے بوجھ اُٹھانا اور ان کی مدد کرنا۔

۲۔ وقارِ عمل کو عام کریں۔ آپ نے فرمایا

مشک آنست کہ خود ببوید
نہ کہ عطار بگوید

۳۔ اخلاق کی مضبوطی یعنی فیشن کی پیروی نہ کریں۔ درمیانی راستہ اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ نے احمدیت سے بڑی بڑی توقعات وابستہ رکھی ہیں۔ یہ خدا کی مشیت ہے اس کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔ بس آپ اس ذات کی طرف ہمیشہ نگاہ رکھیں۔

لجنہ اماء اللہ سے مخاطب کرتے ہوئے آپ نے بھرائی ہوئی آواز میں فرمایا:۔

"اے میری بہنو اور بچیو! ان باتوں کو جو میں کہنا چاہتا ہوں غور سے سنو کیونکہ جو میں کہہ رہا ہوں اس میں میری کوئی حیثیت نہیں میں خدا اور اس کے رسول کا پیغام پہنچا رہا ہوں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ نے غزوہ تبوک کے مشہور واقعے کی یاد دلاتے ہوئے لجنات کو تلقین کی کہ وہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحابیات کی طرح غیرتِ ایمانی کا نمونہ دکھائیں اور جہاں مرد کمزوری دکھائیں وہاں جرأتِ ایمانی سے کام لیتے ہوئے مردوں کو راہِ راست پر لانے کے لئے مجبور کر دیں۔

آخر میں آپ نے احمدی بچوں کو قرآن کریم کی تعلیمات پر غور کرنے، اُسوۂ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

ذیلی تنظیموں کی مجالسِ عاملہ کا اجلاس

اپنے قیام کے دوران محترم صاحبزادہ صاحب

نے کولمبو اور نیگمبو ہر دو جماعتوں کی مجالسِ عاملہ
کے اراکین کے علاوہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ
کی مجالسِ عاملہ کے اراکین ... ...
... ... کو مشترکہ
طور پر اس امر کے لئے مدعو کیا کہ وہ اپنے اپنے
دائرۂ کار میں کام کرنے کا منصوبہ بنا کر پیش کریں
چنانچہ یہ اجلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب
رہا۔ احبابِ جماعت نے نئے جوش، ولولہ اور امنگ
کا اظہار کیا۔ محترم میاں صاحب نے مناسب ہدایات
سے نوازا۔ جماعت کے حسابات کی پڑتال کی۔ مال کمیٹی
کا تعین اور اس کی خاطر آڈیٹر کا تقرر کیا۔ ایک موقع
پر جماعت کے ایک کارکن کو جماعتی نظام کا احترام
قائم کرنے کی خاطر محترم میاں صاحب کو سرزنش بھی
کرنا پڑی لیکن اس سرزنش کا اصل مقصود خدا تعالیٰ
کے فضل سے حاصل ہوا یعنی متعلقہ دوست نے
اپنی غلطی کو محسوس کرتے ہوئے اپنی اصلاح کر لی۔
اُسی وقت مجلس میں اور بعد میں ایک نہایت درد انگیز
خط لکھ کر معذرت چاہی اور دعا کی درخواست کی
اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔

اس مجلس میں بھی اور دوسرے مواقع پر بھی
کئی ایک نوجوان محترم میاں صاحب کی خدمت میں
حاضر ہو کر اسلام اور احمدیت کی خاطر قربانی کے ہر
تقاضے کو پورا کرنے کا عہد باندھا۔ محترم میاں صاحب
کی ذات سے ان کی والہانہ عقیدت اور محبت کا اظہار
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ان کے عشق
اور دلی تعلق کا غماز تھا۔ ہر مجلس سے انہوں نے اس
امر کا اظہار کیا کہ آپ کی ہمارے درمیان موجودگی محض
وکیل التبشیر یا وکیل اعلیٰ تحریکِ جدید کی حیثیت
سے نہیں ہے بلکہ ہم اپنی اِس خوش بختی پر شادماں
ہیں کہ حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پوتے
حضرت المصلح الموعود رضؓ کے لختِ جگر اور حضرت خلیفۃ المسیح
الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی بھائی ہم میں موجود
ہیں۔ نیگمبو کی جماعت کی ایک معمر خاتون محترم میاں
صاحب کو ملنے تشریف لائیں۔ آپ کو دیکھتے ہی ان کی
آنکھوں سے بے اختیار آنسو ٹپکنے لگے۔ وہ کہنے لگیں
کہ خدا تعالیٰ نے آج میری دلی تمنا پوری کی۔ نیگمبو کے
احباب اور خصوصاً خواتین کی طرف سے تقاضا تھا
کہ ایک مرتبہ پھر خواہ تھوڑی دیر کے لئے ہی میاں
صاحب وہاں ضرور تشریف لے جائیں لیکن کولمبو میں
جماعتی مصروفیات کے پیشِ نظر باوجود خواہش کے
میاں صاحب وہاں پر دوبارہ تشریف نہ لے جا سکے۔

نمازِ جمعہ کی ادائیگی

طے شدہ پروگرام کے مطابق جمعرات کی
رات کو ہماری سیلون سے واپسی تھی۔ جماعتی مصالح
کی خاطر اللہ تعالیٰ کی مشیت یہی تھی کہ ہم جمعہ کی نماز
سیلون میں ادا کریں اِس لئے جمعرات کے روز
ہوائی جہاز کی پرواز کے وقتِ مقررہ سے کئی گھنٹے
قبل ایئر سیلون کے دفتر نے ٹیلیفون پر اطلاع
دی کہ ہماری متوقع پرواز غیر معیّنہ مدّت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملتوی ہوگئی ہے اب کل جمعہ کے دن کسی وقت یہ پرواز ہوگی۔ یہ خبر مدراس جانے والی خبر کے برعکس ہمارے لئے اطمینان کا باعث ہوئی۔ محترم میاں صاحب نے ارشاد فرمایا کہ ایر سیلون کی پرواز کا وقت چونکہ غیر معیّن ہے لہذا ہم اس کی بجائے جمعہ کی رات کو پی آئی اے کی پرواز پر انشاء اللہ جائیں گے اور جمعہ اطمینان سے سیلون میں ہی ادا کریں گے۔ ہمارے اِس فیصلہ کا علم جب جماعت کے احباب کو ہوا تو ان کی خوشی قابلِ دید تھی۔ فوری طور پر کولمبو کے علاوہ نیگمبو کی جماعت کے احباب کو بھی اس خبر سے آگاہ کر دیا گیا۔ کولمبو مسجد میں دونوں جماعتوں کے احباب اور بہنوں کا بسہولت سما جانا مشکل تھا لہذا فوری طور پر کولمبو کے شہر کے وسط میں جو بلی ہال میں نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ لاؤڈ سپیکر کی سہولت بھی تھی۔ یہ غالباً پہلا موقع تھا کہ نماز جمعہ کے لئے ہال کرایہ پر لینا پڑا۔ محترم میاں صاحب نے خطبہ جمعہ میں سورہ نحل کی یہ آیہ کریمہ

ولا تکونوا کالّتی نقضت
غزلھا من بعد قوّۃٍ انکاثاً

کی نہایت لطیف تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم کی اس آیت میں الٰہی جماعتوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ دیکھو تمہارے مخالف کثیر التعداد ہیں اور اگر تم تھوڑے ہو کر اکٹھے نہ رہو گے تو معاذ اللہ تمہاری تباہی میں کوئی شبہ باقی نہ رہے گا۔

اپنے خطبہ کو جاری رکھتے ہوئے میاں صاحب نے احبابِ جماعت کو مالی قربانیوں میں آگے بڑھنے۔ نظامِ سلسلہ کی پابندی اور بدرسومات کے خلاف جہاد کرنے کی تلقین کی۔ سیلون کے عام مسلمانوں میں شادی بیاہ۔ ختنہ اور وفات وغیرہ کے موقع پر بہت سی بدعات اور رسومات پائی جاتی ہیں جن میں کسی حد تک بعض اوقات کمزور احمدی بھی ملوث ہو جاتے ہیں۔ اِس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے محترم میاں صاحب نے فرمایا کہ پاکستان میں بھی جماعت کے ایک حصّہ میں اِس قسم کی کمزوری کے آثار نظر آنے لگے تھے کہ وہ بھی شادی بیاہ یا ختنہ وغیرہ کی غلط رسومات میں پڑنے لگ گئے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اب جماعت میں ایک خاص تحریک چلائی ہے کہ ہماری جماعت ان بدعات اور رسومات سے پرہیز کرے۔ سو میں اِس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام آپ کو بھی پہنچاتا ہوں خصوصاً نوجوان بچّوں اور بچّیوں سے میں کہوں گا کہ وہ خاص طور پر بعض رسومات اور بدعات کے خلاف جماعت میں تحریک کریں اور خود کبھی بھی ایسی مجالس میں شریک نہ ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ کے اختتام پر آپ احبابِ جماعت سے ان الفاظ میں رخصت ہوئے:-

"اپنے بھائیوں بہنوں۔ بچّوں اور بچّیوں کی خدمت میں خدا حافظ کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا ہمیشہ

حافظ و ناصر رہے۔ آپ کے ایمان
میں، آپ کے ایقان میں، آپ کے
خدمت کے ولولے میں، آپ کے
ایثار میں، آپ کی قربانی میں، آپ کی
محبت اور اخوت میں، آپ کے اموال
میں، آپ کے نفوس میں اور آپ کی
صحتوں میں بے حد اور بے حساب
برکتیں ڈالے، آپ بڑھیں، پھلیں
اور پھولیں، اور حضرت مسیح موعود کے
الفاظ میں میری دعا ہے کہ ؎

اِک سے ہزار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں

حضرت مسیح موعودؑ کی یہ دعا بھی ہے
اور پیشگوئی بھی۔ آپ نے اپنی اولاد
کے لئے بھی یہ دعا کی اور پیشگوئی کی
لیکن آپ کی یہ دعا اور پیشگوئی
آپ کی روحانی اولاد کے لئے بھی
ہے سو حضور کے الفاظ میں ہی یہ
کہہ کر کہ

اِک سے ہزار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں

خطبہ ختم کرتا ہوں۔"

سیلون سے واپسی

سیلون میں آمد کی طرح یہاں سے واپسی کا
پروگرام بھی التواء اور تاخیر کی زد سے بچ نہ سکا۔
ایر سیلون کی پرواز تو ملتوی کرنا ہی پڑی تھی اب
پی آئی اے کی پرواز جو نصف شب کے بعد سوا ایک
بجے متوقع تھی لیٹ ہو گئی۔

رات دس بجے ہی پی آئی اے کے عملہ نے
فون پر بتایا کہ یہ پرواز نصف شب کے بعد سوا ایک
بجے کی بجائے دو بجے یا تین بجے صبح آئے گی۔ لہذا
رات بارہ بجے تک فون پر ہمیں متضاد اطلاعات
ملتی رہیں۔ ایک اطلاع یہ بھی تھی کہ یہ پرواز سوا ایک
کی بجائے سوا پانچ بجے روانہ ہو گی۔ محترم میاں صاحب
نے خاکسار کو فرمایا کہ بہتر ہے کہ تم خود ہوائی اڈہ پر
چلے جاؤ ایک تو صحیح صورتِ حال کا علم ہو جائے گا
اور دوسرے جو احباب وہاں موجود ہوں گے انہیں
عرض کر دینا کہ غیر یقینی صورتِ حال میں انکا رات بھر
ہوائی اڈے پر بیٹھے رہنا مناسب نہیں لہذا وہ
اپنے گھروں کو واپس تشریف لے جائیں۔ چنانچہ خاکسار
رات ایک بجے کے قریب ہوائی اڈہ پر پہنچا تو ہوائی
اڈہ کے ہال میں داخل ہوتے ہی سینکڑوں مردوں
عورتوں اور بچوں کو جا بجا شہ نشینوں پر بیٹھے اور
اِدھر اُدھر گھومتے پھرتے دیکھ کر میں نے اپنے ساتھی
سے حیرانی کے ساتھ دریافت کیا کہ کیا اس وقت
اور بھی پروازیں ہیں۔ یہ اتنے لوگ کدھر جا رہے
ہیں۔ مجھے یہ جواب سُنکر شرمندگی ہوئی کہ یہ سب
احمدی خواتین و احباب ہیں جو الوداع کے لئے
تشریف لائے ہوئے ہیں۔ پرواز کا وقت دریافت
کیا تو معلوم ہوا سوا پانچ بجے روانگی ہو گی۔ احباب
کو محترم میاں صاحب کا پیغام پہنچایا کہ وہ صبح تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہاں بیٹھنے کی تکلیف گوارا نہ کریں لیکن وہ کب جانے والے تھے۔ آخر میں نے واپس قیام گاہ پر جا کر محترم میاں صاحب کو صورتِ حال سے آگاہ کیا تو انہوں نے فوری طور پر ہوائی اڈہ پر پہنچنے کا فیصلہ کیا تاکہ پرواز کی روانگی کے انتظار تک اپنے احباب کے ساتھ مزید بیٹھنے کا موقع مِل جائے۔ محترم میاں صاحب کی ہوائی اڈہ پر آمد کے وقت اکثر معصوم بچے اِدھر اُدھر نشستوں پر سو چکے تھے قدرے بڑے بچے ملاقات کے شوق میں ابھی جاگ رہے تھے اور چاق و چوبند نظر آتے تھے صبح کی نماز کے وقت ہم پاکستان ایر لائن کے جیٹ طیارہ میں سوار ہو رہے تھے۔ ادھر ہوائی اڈہ کی بالائی منزل پر شیشے کی دیوار سے سینکڑوں مرد، عورتیں اور بچے ہاتھ ہلا ہلا کر خدا حافظ کہہ رہے تھے۔ بعض نوجوانوں کی بلند آواز سے السلام علیکم کی آوازیں ہمیں باوجود دُور ہونے کے سُنائی دے رہی تھیں۔

سوا پانچ بجے جہاز حرکت میں آیا اور چند ہی لمحوں میں آسمان کی فضاؤں کو چیرتا ہوا سُوئے وطن بڑھنے لگا۔ جہاز کے کپتان صاحب کے اعلان کے مطابق کولمبو سے کراچی پہنچنے میں تین گھنٹے اور پچیس منٹ صرف ہونے تھے لیکن موافق ہوا کے باعث یہ سفر صرف تین گھنٹوں میں طے ہو گیا اور ہم خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے، حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے عشّاق کی زیارت سے اپنی روحوں کو گرماتے ہوئے اور زیرِ لب اس کی حمد اور تسبیح و تحمید کرتے ہوئے سوا آٹھ بجے کراچی کے ہوائی اڈہ پر اُترے۔ اسی روز بعد دوپہر کراچی سے لاہور اور وہاں سے بذریعہ کار شام نو بجے مرکزِ احمدیت ربوہ میں پہنچ گئے محترم صاحبزادہ صاحب کو گھر جانے سے قبل رپورٹ پیش کرنے کے لئے دربارِ خلافت میں شرفِ باریابی حاصل ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

امتحان دینے والے طلباء متوجہ ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسے طلباء جو امسال میٹرک۔ ایف۔ اے بی۔ اے اور ایم۔ اے کا امتحان دے چکے ہیں یا دے رہے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلےٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمتِ سلسلہ بجالانے کے خواہش مند ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں کارروائی کی جا سکے۔

وکیل الدیوان

تحریکِ جدید ربوہ

مبلّغین کی آمد و روانگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت کو دنیا کے کونے کونے میں تبلیغِ اسلام کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ مرکزِ احمدیت ربوہ سے آئے دن مبلّغ تیار ہو کر بیرونی ممالک میں فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کے لئے تشریف لے جاتے ہیں اور اپنا مفوضہ کام مکمل کرنے کے بعد واپس تشریف لاتے ہیں۔

ذیل میں ہم ان مبلّغینِ کرام کے نام درج کرتے ہیں جو اس سے پہلی فہرست (تحریکِ جدید دسمبر ۱۹۷۲ء) مرتّب ہونے کے بعد واپس تشریف لائے یا بیرونی ممالک میں تشریف لے گئے۔ جو مبلّغینِ کرام واپس تشریف لائے ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:۔

قریشی محمد افضل صاحب	۱۴ر نومبر ۱۹۷۲ء
عبدالرشید صاحب رازی	۲۹ر نومبر ۱۹۷۲ء
منیر الدین احمد صاحب	۲۹ر نومبر ۱۹۷۲ء
قریشی محمد اسلم صاحب	۲۸ر مارچ ۱۹۷۳ء
جمیل الرحمٰن صاحب رفیق	۲ر اپریل ۱۹۷۳ء
سیّد مسعود احمد صاحب	۱۶ر اپریل ۱۹۷۳ء
مولوی محمد منور صاحب	۲۱ر مئی ۱۹۷۳ء

بیرونِ پاکستان تشریف لے جانے والے مبلّغینِ کرام کے اسماء گرامی ذیل میں درج ہیں:۔

منیر الحصنی صاحب	۸ر جنوری ۱۹۷۳ء
مشریف احمد صاحب باجوہ	۱۱ر جنوری ۱۹۷۳ء
بشیر احمد صاحب آرچرڈ	۱۱ر جنوری ۱۹۷۳ء
مرزا لطف الرحمٰن صاحب	۲۵ر جنوری ۱۹۷۳ء
جلال الدین صاحب قمر	۱۹ر مارچ ۱۹۷۳ء
سید جواد علی صاحب	۲۵ر مارچ ۱۹۷۳ء
میاں محمد ابراہیم صاحب	۱۲ر اپریل ۱۹۷۳ء
محمد اشرف صاحب اسحٰق	۲ر مئی ۱۹۷۳ء
ملک محمد رفیق صاحب	۲ر مئی ۱۹۷۳ء
منیر الدین صاحب شمس	۳۰ر جون ۱۹۷۳ء

اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے آنے والے مبلّغین کا پاکستان واپس تشریف لانا اور جانے والے مبلّغین کا میدانِ جہاد میں تشریف لے جانا ہر طرح اور ہر شخص کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

دیکھو نہ مُڑ کے راہگذر خارزار کو
منزل پکارتی ہے ہر اک شہسوار کو
زخموں سے داغ داغ ہے سینہ تو کیا ہوا
گلشن ترس رہے ہیں مری اس بہار کو

فری ٹاؤن (سیرالیون) میں صنعتی نمائش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید مبلغ سیرالیون)

فری ٹاؤن میں گذشتہ تین سال سے ایک صنعتی نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ چونکہ پبلک کے ساتھ براہِ راست اس میں رابطہ ہوتا ہے۔ لہٰذا محترم امیر صاحب نے عاملہ مرکزیہ کے مشورہ سے یہ فیصلہ کیا کہ امسال احمدیہ مشن کی طرف سے بھی اس میں بک سٹال لگایا جائے تا زیادہ سے زیادہ احباب تک پیغامِ حق پہنچایا جاسکے۔ سٹال کی تکمیل کا کام مقامی احباب کے تعاون اور مکرم منصور احمد صاحب بشیر کی کوششوں سے ایک روز قبل ہی پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا اور خاکسار بھی مکرم امیر صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں ایک روز قبل یہاں پہنچ گیا۔

۶ مارچ ۱۹۷۳ء صبح دس بجے وزیر خزانہ نے اس کا افتتاح کیا۔ چونکہ فری ٹاؤن عیسائیوں کا ایک بہت بڑا مرکز ہے اور اس جگہ ان لوگوں کا کافی اثر بھی ہے۔ اِس وجہ سے ہمیں خصوصاً عیسائیت کے مقابلہ کے لئے اسلامی کتب کے علاوہ ٹھوس لٹریچر اور معلومات لوگوں کو مہیّا کرنا تھیں جو کہ اس موقع کی مناسبت کے لحاظ سے بڑی اہم چیز تھی۔

محترم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق لاؤڈ سپیکر بھی نصب کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ہم نے خاص طور پر اس موقع کے لئے مناسب کتب اور پمفلٹ بھی تیار کئے تھے۔ نیز سارے سٹال میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ سیرالیون اور سربرآوردہ احباب کی ہمارے سکولوں میں آمد اور بعض خصوصی تصاویر آویزاں کی گئی تھیں۔

لوگ سارا دن سٹال پر آتے رہتے تھے اور سوالات بھی کرتے جن کے جوابات ان کو دیئے جاتے رہے۔ لیکن شام کو خاص طور پر بہت ہی زیادہ لوگ ہمارے سٹال پر آتے۔ اور یہ بات ان کے لئے بالکل انوکھی اور عجیب تھی کہ مسیح ناصریؑ نے صلیب پر وفات نہیں پائی بلکہ ۱۲۰ سال کی عمر میں طبعی وفات پائی۔ اس طرح پر ہم پر سوالات کی بھرمار ہوتی۔ مکرم امیر صاحب کے علاوہ مکرم منصور احمد صاحب بشیر، مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان، مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو۔ لوکل مشنری اور لوکل احباب اس وقت موجود ہوتے اور لوگوں کی تسلّی کے لئے ان کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے اور یہ سلسلہ اکثر رات کے گیارہ ساڑھے

گیارہ بجے تک رہتا اور وہاں پر سینکڑوں افراد اس سوال کا جواب لینے کے منتظر رہتے تھے اور تحقیق کرتے تھے کہ یہ بات کہاں تک درست ہے۔

ایک روز ایک پادری صاحب ہمارے سٹال پر تشریف لائے اور انہوں نے جب یہ قطعہ دیکھا کہ

JESUS DID NOT DIE ON THE CROSS, HE DIED NATURAL DEATH IN KASHMIR AT THE AGE OF 120.

تو بڑے سیخ پا ہوئے اور کہنے لگے اگر اس میں قومی مفاد نہ ہوتا تو میں اس سٹال کو جلا دیتا۔

دن میں سکولوں کے طلباء اپنے اساتذہ کے ساتھ آتے تو یہ قطعہ ان کے لئے حیرانی کا باعث ہوتا نیز ان کو اسلام کے بارہ میں بھی بتایا جاتا۔ بعض لوگ اپنے بچوں کو خاص طور پر ہمارے سٹال پر لاتے اور ان سے پڑھواتے کہ کیا یہ درست ہے یا جو تمہارے اساتذہ بتلاتے ہیں وہ درست ہے؟

بہت سے لوگ بڑی سخت پریشانی میں نظر آتے کہ یہ کیا لکھا ہے اور حیرانی سے سوال کرتے کہ کیا یہ بات درست ہے؟ اور جب ان کی توجہ بائبل اور موجودہ تحقیق کی طرف دلائی جاتی تو بڑی عجیب کشمکش میں وہ وہاں سے جاتے۔ اس موقع پر بعض مشنری سکولوں اور کالجوں کے طلباء بڑے زور کے دلائل اس کے خلاف دیتے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی برکت کی وجہ سے ہمارے تمام احباب نے بڑی عمدگی سے حصہ لیا اور ہزاروں افراد تک پیغامِ حق کو بڑے احسن طریق پر پہنچایا گیا۔

ہمارے سٹال پر آنے والی اہم شخصیتوں میں میر ایلیون کے منسٹر آف مائینز اینڈ لینڈ مکرم کاؤسو کونٹے بھی تھے ان کو محترم امیر صاحب نے خوش آمدید کہا اور سٹال پر موجود کتب کا تعارف کروایا۔ اسیطرح فری ٹاؤن کے میئر بھی تشریف لائے۔ انہوں نے کتب کو دیکھا اور قرآن مجید کے تراجم میں بڑی دلچسپی لی۔

بعض دوسرے ممبرز آف پارلیمنٹ بھی ہمارے سٹال پر تشریف لائے اور قرآن مجید و دیگر کتب دیکھ کر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ نیز نائیجیریا کے ہائی کمشنر کی اہلیہ بھی ہمارے سٹال پر تشریف لائیں۔

اس طرح یہ ایک بڑا عجیب اور عمدہ ماحول پانچ دن کے بعد ختم ہوا۔ فالحمد للہ۔ لیکن اس میں ہزاروں افراد تک پیغامِ حق پہنچانے کا موقع ملا۔ اب سارے فری ٹاؤن میں ایک شور سا بپا ہے اور ہمیں دیکھ کر سکولوں کے طالب علم یہ کہتے ہوئے سنائی دیتے ہیں کہ مسیح ناصری صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔

آخر میں احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اب جو یہ رَو چلی ہے وہ اسلام اور احمدیت کے حق میں بہتر ہو۔ آمین۔

ماہنامہ تحریکِ جدید خود بھی خریدیئے اور اپنے حلقۂ احباب میں بھی اس کی خریداری کے لئے تحریک کیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم الحاج ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی صاحب کی وفات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحاج ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور انہیں جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقامات سے نوازے۔ آمین۔ ہم محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کے خاندان، مغربی جرمنی کی احمدیہ جماعت اور دنیا بھر کی احمدیہ جماعتوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ جماعت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔

محترم ڈاکٹر صاحب بہت بعد میں آئے اور بہتوں سے بہت آگے نکل گئے۔ اگرچہ پیدائش اور پرورش ایسے ماحول میں ہوئی جو ایک غلط قسم کے مذہب کی پیروی کے باعث خدا کے قریب کرنے کی بجائے خدا سے دُور کرنے والا تھا لیکن یہ ان کی ذاتی خوبی اور نیکی تھی کہ انہیں اسلام کی طرف ہدایت اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلا واسطہ ملی اور اسی لئے انہوں نے خود خواہش کر کے اپنا نام عبدالہادی رکھوایا۔ انہیں دیکھنے والے اور ان سے ملنے والے اس بات کے عینی شاہد ہیں کہ محترم ڈاکٹر صاحب اسلام کی چلتی پھرتی تصویر تھے۔ حج اور عمرہ کی انہیں توفیق مل چکی تھی۔ قادیان اور ربوہ بھی زیارت کے لئے تشریف لائے اور جلسہ سالانہ کے موقع پر احبابِ جماعت سے خطاب کیا۔

آپ نے قرآن کریم کا ترجمہ اسپرانٹو زبان میں کیا اور اس کارِ خیر کو اللہ تعالیٰ نے اس قدر نوازا کہ وہ یورپ کے علمی حلقوں میں ایک بہت اُونچے مقام پر فائز ہو گئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے بعض دیگر تصانیف بھی کیں اور اسلام کی تعلیم کو یوروپی لوگوں سے متعارف کرانے کے لئے ہمہ تن مصروفیت کے عالم میں رہے۔

اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں بھی ہدایت نصیب کرے اور محترم ڈاکٹر صاحب کے نقشِ قدم پہ چلتے ہوئے دینِ اسلام کی خدمت کی توفیق دے۔

آمین

بقیہ صفحہ ۱۸

مداح ہیں بلکہ اسلامی تعلیم سے بھی حد درجہ متاثر ہیں۔

اگر آپ ڈاکٹر ہیں تو آپ بھی اس خدمتِ خلق کے جہاد میں حصّہ لے سکتے ہیں۔ خدا کرے کہ آپ کے حالات اس کی اجازت دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام ہمام کا اہم ارشاد

۲۳ مارچ ۱۹۷۳ء کو خطبہ جمعہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"پس اِس وقت دنیا کے دِل میں اللہ تعالیٰ کی محبّت اور اسلام اور بانیٔ اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو قائم کرنے کے لئے جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ جو مہم جاری ہے اس کے ایک حصّہ یعنی مغربی افریقہ میں جو کام ہو رہا ہے اس کے لئے آٹھ دس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے جنکے نام ہمیں دو تین مہینوں کے اندر اندر مل جانے چاہئیں۔ اس واسطے پاکستانی احمدی ڈاکٹروں اور ان پاکستانی یا غیر پاکستانی احمدی ڈاکٹروں کو جو انگلستان میں یا امریکہ میں یا دوسرے ملکوں میں ہیں ان کو مَیں اللہ کے نام پر آواز دیتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو اسلام کی خدمت کے لئے پیش کریں۔ پھر ہم ان میں سے حالات اور ضرورت کے پیشِ نظر جتنوں کی ضرورت ہوگی جب چاہیں گے بُلا لیں گے سرِدست ان کو اپنے نام پیش کر دینے چاہئیں پاکستان میں بھی اور بیرونِ پاکستان میں بھی میرے خیال میں بیرونِ پاکستان بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے سَو سے اُوپر احمدی ڈاکٹر ہوں گے جو اپنا کام کر رہے ہوں گے۔ یا کچھ ایسے بھی ہوں گے جو اگلے دو چار ماہ میں اعلیٰ ڈگریاں حاصل کرنے والے ہونگے۔

غرض اگلے تین ماہ کے اندر اندر آٹھ دس ڈاکٹر بہتر ہو کہ فزیشن سرجن ہوں یعنی نسخے لکھنے کے علاوہ اپریشن کرنا بھی جانتے ہوں ورنہ خالی فزیشن ہوں یا خالی سرجن ہوں وہ اپنے نام پیش کر دیں پھر ان کو حسبِ حالات اور ضرورت باہر بھجوانے کا انتظام کیا جائے گا۔" (الفضل ۳۱ مارچ ۱۹۷۳ء)

مہربانی فرما کر سب احمدی ڈاکٹر اپنے کوائف (نام۔ عمر۔ تعلیم۔ تجربہ۔ موجودہ کام و ایڈریس) سے فوراً ہمیں مطلع فرمائیں نیز یہ تحریر فرمائیں کہ وہ امام ہمام کے ارشاد کی تعمیل میں افریقہ کے لئے کب اور کتنا وقت دے سکیں گے۔

اِس وقت تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغربی افریقہ میں مجلس نصرت جہاں کے زیرِ انتظام متعدد ڈسپنسریاں کھل چکی ہیں اور بعض مقامات پر تو باقاعدہ ہسپتال بن چکے ہیں اور ہمارے پاکستانی ڈاکٹر مقامی عملہ کے بھرپور تعاون کے ساتھ خدمتِ خلق میں مصروف ہیں۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے احسانوں میں سے ایک خاص احسان ہے کہ ہمارے ڈاکٹروں میں محبت اور خدمت کا جو جذبہ اللہ تعالیٰ نے ودیعت فرمایا ہے اس کی وجہ سے مقامی آبادی نہ صرف ان کے (باقی صـ۱۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے مطالبات

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریکِ جدید کا آغاز فرما کر نہ صرف احمدیہ جماعت پر بلکہ ساری دنیا پر احسان فرمایا ہے حقیقت یہ ہے کہ تحریکِ جدید کے مطالبات کے پیچھے جو رُوح کام کر رہی ہے اور جس رُوح کے پیدا کرنے اور مستعدی سے اسے کام میں لگانے کا حضور رضی اللہ عنہ نے مطالبہ فرمایا تھا وہی دراصل تمام دنیا کے مسائل کا حل ہے اور وہ اس لئے کہ وہ صحیح معنوں میں اسلامی رُوح ہے۔

آجکل کام کرنے والے اور کام لینے والے اِس طرح دو واضح اور الگ طبقے بن چکے ہیں کہ دونوں ایک دوسرے کو شک کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے خلاف محاذ آرائی پر مصر ہیں جو قوتیں روز بروز اس نتیجہ پر پہنچ رہی ہیں کہ معاشرہ میں جو مختلف طبقوں میں خلیج حائل ہے اسے پاٹا جائے۔ اس خلیج کا وسیع سے وسیع تر ہونا انسانی ہلاکت کا موجب بن سکتا ہے اور اس کا کم سے کم ہونا دنیا میں ہر شخص کی بہبود کا ضامن ہو سکتا ہے۔

تحریکِ جدید کے ماتحت حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"اسلام نے کاموں میں تبدیلی آہستہ آہستہ پسند کی ہے فوری طور پر تبدیلی پسند نہیں کی۔ لیکن بہرحال یہ کام آج ہو یا آج سے چند سال بعد۔ ہو کر رہے گا اور ہمیں اپنے کاموں کو اسلامی بنیاد پر لانا ہو گا۔ اور بڑوں اور چھوٹوں کے معاوضوں کے اس طریق کو مٹانا پڑے گا جو اس وقت جاری ہے اور وہی راہِ عمل اختیار کرنا پڑے گا جو خالص اسلامی ہے۔ اور جس کا اصول یہ ہے کہ خزانہ میں جس نسبت سے روپیہ آئے اسی نسبت سے کام کرنے والوں میں تقسیم ہوتا رہے خواہ انہیں تھوڑا ملے یا بہت۔

میں نے یہ جماعت کو اِس واسطے بتایا ہے تا جماعت کے دوست اِس امر پر غور کریں اور کارکن بھی سوچیں۔ کیونکہ جلد یا بدیر ہمیں یہ طریق اختیار کرنا پڑے گا۔ اگر اللہ تعالےٰ

نے مجھے توفیق عطا فرمائی تو میں اپنا
پورا زور اِس بات کے لئے لگاؤں گا
کہ ہمارا تمام نظام منہاج نبوّت پر
آجائے اور مغرب کے اصول کو
جلد یا بدیر بالکل ترک کر دیں کیونکہ
ہم کو اگر کامیابی ہو گی تو انہی اصول
پر چل کر جو اسلام نے مقرر کئے
ہیں نہ ان پر چل کر جو مغرب نے
تجویز کئے ہیں۔"

ادارۂ تحریکِ جدید

مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر
آف کراچی نے لائبریریوں اور غیر از جماعت دوستوں
کو تحریکِ جدید کا پرچہ مہیا کرنے کے لئے یک صد
روپیہ ادا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر
دے اور آپ کے دینی و دنیوی مقاصد کے حصول
میں آسانیاں پیدا کرے۔ آمین

مینجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

حضرت عیسیٰ سرینگر میں دفن ہیں

نئی دہلی ۱۵ مئی (یو پی پی) مقبوضہ
کشمیر حکومت کے محکمہ آثار قدیمہ
نے ایک پمفلٹ جاری کیا ہے جس
میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ
سرینگر میں دفن ہیں اور وہ صلیب
سے بچنے کے بعد فرار ہو کر مشرقی
ممالک آ گئے تھے۔ اس سلسلے میں
ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جو حقائق
کی چھان بین کے بعد رپورٹ پیش
کرے گی۔

مندرجہ بالا خبر روزنامہ "آغاز" کراچی
کے ۱۶ مئی ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں چھپی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جوں جوں وقت گذرتا
جائے گا اِس بات کے نت نئے ثبوت مہیا ہوتے
چلے جائیں گے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام
واقعہ صلیب کے بعد کشمیر آ گئے تھے اور وہیں فوت
ہوئے۔

تجدید چندہ:۔ آپ کا چندہ ختم ہو جانے کے باوجود یہ جی نہیں چاہتا کہ آپ کا پرچہ بند کر دیا جائے کیونکہ پرچہ کسی مالی منفعت کے پیشِ نظر تو جاری نہیں کیا گیا تھا۔ اسکی اشاعت کا مقصد تو یہ ہے کہ احمدیہ مشنوں کی کارکردگی آپ تک اور آپکے دوستوں تک پہنچائی جاتی رہے۔ لیکن اگر آپ چندہ ختم ہوتے ہی تجدید کروالیا کریں یعنی اگلے سال کا چندہ ارسال کر دیا کریں تو ہم اپنے حلقۂ قارئین کو مزید وسعت دیکر اپنے کام کو زیادہ بہتر طریق پر سرانجام دے سکتے ہیں۔ (مینجنگ ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رواں دواں

دیکھو نہ مُڑ کے راہگذر خارزار کو
منزل پکارتی ہے ہر اک شہسوار کو

زخموں سے داغ داغ ہے سینہ تو کیا ہوا
گلشن ترس رہے ہیں مری اس بہار کو

دشنام جس کے لب کی ہے شیریں بیاں حسنؔ
کیا دے سکے گا اس کو سہارا ظفر علی
کیسے سُنے بخاری کسی کی پکار کو

یوں تو تمام عمر رہے وہ ستیزہ کار
سمجھے کبھی نہ فلسفۂ گیر و دار کو

ٹکرا کے قادیان سے نابود ہو گئے
آنکھیں دکھا رہے تھے وہ برق و شرار کو

پھر وہ زبانِ طعن کو کرنے لگے دراز
پھر چوٹ لگ رہی ہے بشر کے وقار کو

پھر بُولہب کی فطرتِ فتنہ پسند نے
ترچھی نظر سے دیکھا ہے لیل و نہار کو

ہم میرِ کارواں کے نقوشِ قدم پہ ہیں
رکھتے ہیں وہ نگاہ میں ہر جاں نثار کو

ہم کو نسیمؔ ان کی عنائت کا ہے یقیں
جو تابناک کرتے ہیں ہر تابدار کو

بہترین ملبوسات کا مرکز

مومن کلاتھ ہاؤس ربوہ

سوتی و ریشمی ملبوسات خریدنے کے لئے

ہمارے پاس تشریف لائیے۔ عمدہ اور ارزاں دام

خواجہ عبدالمومن

گولبازار ربوہ

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ — ٹنڈو محمد خاں — گوجرانوالہ

آل انڈیا مسلم لیگ کے سیشن ۱۹۳۱ء کے صدرِ محترم اقوامِ عالم کی سترھویں اسمبلی کے صدر، عالمی عدالت انصاف دی ہیگ ہالینڈ کے صدرِ معظم ہز ایکسی لینسی الحاج ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا تصدیق نامہ

"— مکرمی جناب حکیم مبارک احمد خاں صاحب طبیہ عجائب گھر کو بڑی خوبی اور تندہی سے چلا رہے ہیں۔ اور اس ادارے سے یونانی ادویہ اعلیٰ سے اعلیٰ نہایت خالص دستیاب ہو سکتی ہیں۔ طبیہ عجائب گھر اعلیٰ پیمانے پر خدمتِ خلق بجا لاتا ہے اور رفاہِ عامہ کا ایک اہم شعبہ ہے جس پر حکیم مبارک احمد صاحب بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں —"

طاقت کی اکسیری گولیاں :- طبِ یونانی کا بے نظیر مقوی اعصاب تحفہ اور جنرل ٹانک۔ عورتوں مردوں کے لئے مفید ہیں جسم کے تمام جوڑوں اور پٹھوں کو طاقت دیکر مضبوط بناتی ہیں۔ ایک ماہ کورس بارہ ۱۲ روپے۔

طبیہ عجائب گھر، ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب سابق خطیب شاہی مسجد لاہور نائب صدر انجمن حمایت اسلام لاہور۔

"— میں نے اپنے حلقۂ اثر میں جس ضرورت مند کو طبیہ عجائب گھر کی صاف ستھری ادویہ کے استعمال کی طرف متوجہ کیا ہے اس نے یہی رائے قائم کی ہے کہ یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں اونچے معیار اور پایہ کا ہے —"

زد جام عشق کلاں :- مردانہ قوت کی خاص دوا۔ ایک ماہ بیس ۲۰ روپے

فہرست ادویہ کارڈ ملنے پر

طبیہ عجائب گھر، ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں!

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ع

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خُدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرمتِ علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت ۶ روپے	قدیمی ۔۔۔۔ اوّلین ۔۔۔۔ شہرۂ آفاق حبِّ اطہر رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زدجامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶ گولی ۱۶ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول ۔ صاف ستھرے اجزاء ۔ دیانتدارانہ دواسازی ۔ عمدہ پیکنگ ۔ غریبانہ قیمت ۔ مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی اور آپ کے آباء کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس ۱۵ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، بھوس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah